Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ **الفضل** ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۷۸/۴۳ | اتوار ۱۳۔ محرم الحرام ۱۴۱۴ھ، ۴۔ وفا ۱۳۷۲ ہش، ۴۔ جولائی ۱۹۹۳ء | نمبر ۱۴۸

خدا کی نظر میں متقی

ہر نمازی کو جب تک خود نماز کے ساتھ تعلق قائم نہ ہو جائے۔ اس وقت تک ہم حقیقت میں نمازوں کو قائم نہیں کر سکتے۔ اور جو شخص اپنے ضمیر کے تعلق کے نتیجہ میں یعنی جس کے ضمیر کو نماز سے ہمیشہ کی وابستگی ہو جائے جو اس کے نتیجہ میں نمازیں پڑھتا ہے۔ اس کے تقویٰ کی اللہ حفاظت فرماتا ہے۔ وہ ہے جو حقیقت میں خدا کی نظر میں متقی بنتا چلا جاتا ہے۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

عنقریب ہر سال لاکھوں کی تعداد میں افراد احمدی ہونے لگیں گے

ان لاکھوں لوگوں کو سنبھالنے کیلئے سلیقہ، حکمت اور دعاؤں سے کام کریں

دنیا میں روحانی انقلابات کے آثار تیزی سے ظاہر ہو رہے ہیں

مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے ۱۴ ویں سالانہ اجتماع کا افتتاح کرتے ہوئے امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ جو تین مواصلاتی رابطوں اور ریڈیو ماسکو سے براہ راست ٹیلی کاسٹ اور نشر کیا گیا

(حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس خطبہ کا خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ربوہ: ۲۸۔ مئی۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کو خوشخبری دی ہے کہ روحانی انقلابات کے آثار بڑی تیزی سے ظاہر ہو رہے ہیں اور عنقریب ہر سال لاکھوں کی تعداد میں لوگ جماعت میں شامل ہونے والے ہیں۔ ان کو سنبھالنے اور ان کی تربیت کے لئے سلیقہ حکمت اور دعاؤں سے ٹھوس کام کریں۔ حضور ایدہ اللہ نے یہ ارشادات مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے ۱۴ ویں سالانہ اجتماع کا افتتاح کرتے ہوئے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمائے۔ یہ خطبہ جمعہ ناصر باغ فرینکفرٹ جرمنی سے تین مواصلاتی رابطوں کے ذریعے دنیا بھر میں دیکھا گیا۔ اس کے علاوہ ریڈیو ماسکو سے بھی یہ خطبہ نشر کیا گیا۔ یہ خطبہ پاکستان کے وقت کے مطابق شام سوا پانچ بجے سے قریباً سات بجے تک جاری رہا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ناصر باغ میں تشریف لا کر پہلے لوائے احمدیت لہرایا۔ اس کے بعد خطبہ ارشاد فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج جرمنی کے خدام کا ۱۴ واں سالانہ اجتماع شروع ہو رہا ہے۔ اس کے ساتھ مجلس انصار اللہ عزیز آباد کراچی کا بھی اجتماع ہو رہا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ جو نعمت اللہ تعالیٰ نے ڈش انٹینا کے ذریعے ہمیں دی ہے پہلے اس کا تصور بھی نہ تھا کہ اس کے اتنے عظیم الشان نتائج برآمد ہوں گے۔ پہلا خیال تو یہ تھا کہ پاکستان کے محروموں کے لئے ان کے رابطے کی پیاس بجھنے کا انتظام ہے۔ بعد میں جب اس کے عالمی اثرات ظاہر ہونے لگے۔ اور خطوط آنے لگے تو پتہ چلا کہ صرف پاکستان کے احمدیوں کے لئے نہیں بلکہ ساری دنیا کے لئے اس بات کی اشد ضرورت تھی کہ ان سے براہ راست رابطہ قائم ہو چنانچہ بہت سے لوگوں نے خطوط لکھے کہ ہم نے تو اب نمازیں شروع کی ہیں۔ بعض نے کہا کہ لگتا ہے کہ ہم تو اب احمدی ہوئے ہیں۔ یہ اللہ کا احسان ہے یہ کسی بندے کا کام نہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے اس ضمن میں بعض خطوط کے اقتباسات سنائے ایک خط میں لکھا تھا کہ ایک گاؤں کی دو بچیوں کی شادی ایک ایسے گاؤں میں ہوئی جہاں ڈش انٹینا کا انتظام نہیں تھا۔ جبکہ جس گاؤں سے یہ بچیاں گئی تھیں وہاں انتظام موجود تھا۔ ان بچیوں نے اپنے سسرال جاتے ہی اپنی شادی کے تمام تحائف خرچ کر کے وہاں پر ڈش انٹینا لگوا دیا۔ وہ کہتی ہیں کہ ان کے خیال میں اس کے بغیر ان کے لئے خوشی کا کوئی تصور ہی نہیں تھا۔

حضور ایدہ اللہ نے جیکب آباد سے ایک خاتون کے خط کا ذکر فرمایا۔ جنہوں نے لکھا کہ ڈش انٹینا ایجاد کرنے والوں کے لئے جتنی دعائیں ہم پاکستانی احمدیوں نے کی ہیں اور کوئی نہیں کرتا ہوگا۔ ہمیں تو ڈاک کی خرابی کی وجہ سے الفضل بھی باقاعدگی سے نہیں ملتا تھا۔ اور ہماری زبانوں پر امۃ الباری ناصر صاحبہ کا یہ شعر رہتا تھا کہ

لے سی دیکھو کہ کیسٹ سے اسے سنتے ہیں
سامنے میز پہ تصویر پڑی رہتی ہے

مسلسل صہ ۲ پر

ولادت

مکرم علی باسل احمد خان ابن شاہد احمد خان صاحب پاشا اور عزیزہ صائمہ خان بنت نوابزادہ مصطفےٰ احمد خان صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ ۲۳ جون ۱۳۷۲ ہش / ۱۹۹۳ء کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث کا پڑنواسہ اور صاحبزادی امۃ الشکور بیگم صاحبہ کا پوتا اور حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اور حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب کا پڑپوتا ہے۔ چونکہ ولادت میجر اپریشن کے ذریعہ ہوئی ہے اس لئے عزیزہ صائمہ خان ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کی صحت یابی اور نومولود کی درازیٔ عمر اور خادم دین ہونے کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

ضرورت کمپیوٹر آپریٹر

اردو نستعلیق کمپیوٹر کے دو آپریٹروں کی ضرورت ہے۔ جو دوست اردو کمپوزنگ کا کام جانتے ہوں اور تجربہ رکھتے ہوں وہ براہ کرم فوری طور پر اپنے صدر صاحب یا امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ دفتر الفضل سے رجوع کریں۔ کم از کم تنخواہ بھی ساتھ لکھیں۔

مینجر الفضل

اعلان داخلہ

نصرت جہاں اکیڈمی انٹر کالج ربوہ کی گیارھویں جماعت میں داخلہ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کی مقرر کردہ تاریخوں کے مطابق ہوگا۔

نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ گورنمنٹ سے منظور شدہ ہے اور طلباء کو N.C.C کی ٹریننگ بھی دلائی جاتی ہے۔

باقی صہ ۲ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ | پبلشر: آغا سیف اللہ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی۔ ربوہ | قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ باتیں میں یہاں جرمنی میں اس لئے بیان کر رہا ہوں کہ اس نظام کے لئے قربانی میں سب سے بڑا حصہ جرمنی کی جماعت کو ملا ہے۔ اس لئے دعائیں کرنے والے جہاں ڈش انٹینا بنانے والے، اور جسوال برادران کو دعائیں دیتے ہیں وہیں پر وہ جماعت احمدیہ جرمنی کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جنہوں نے اس پروگرام کے مالی اخراجات کے لئے میرے سب فکر دور کر دیئے انہوں نے پیغام بھیجا کہ یہ پروگرام جاری رکھیں جو بھی خرچ ہوگا ہم دیں گے۔ اللہ تعالیٰ جرمنی کی جماعت کو اپنے فضلوں سے نوازے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا مجھے وہم تھا کہ یہ کہیں وقتی جوش نہ ہو اور تھوڑی دیر کے بعد ان خطبات کی حاضری کم نہ ہو جائے۔ جب میں نے ان باتوں کا ذکر اپنے خطبات میں کیا تو بڑے احتجاجی خطوط موصول ہوئے۔ لوگوں نے لکھا کہ آپ کو اندازہ نہیں ہے کہ یہاں کیا کیفیت ہے۔ یہاں تو پیاس کم ہونے کی بجائے بڑھ گئی ہے اور ایک خطبہ کے بعد دوسرے خطبہ کا انتظار شروع ہو جاتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے اس کیفیت کا نقشہ کھینچتے ہوئے فرمایا کہ اس کا ذکر حسرت کے اس شعر سے کیا جا سکتا ہے کہ ؎

حقیقت کھل گئی حسرت ترے ترک تعلق کی
تجھے تو اب وہ پہلے سے بھی بڑھ کر یاد آتے ہیں

حضور نے فرمایا یہ کیفیات اللہ کے فضل سے پیدا ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ جماعت کے دلوں کو محبت کے رشتوں میں باندھے رکھے اور اسے ترقی دیتا چلا جائے۔

ذیلی تنظیموں سے خطاب

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا خدام و انصار اور لجنہ وغیرہ تنظیموں کو بار بار یہ بات سمجھانی ضروری ہے کہ ان کے کام کے لئے طریقۂ کار کیا ہونا چاہئے۔ نظام جماعت کو کامیابی سے چلانے کے لئے سلیقہ اور حکمت ضروری ہے۔ مجالس عاملہ کے اراکین سے جب میں نے انٹرویو کئے تو مجھے علم کی کمی کا احساس ہوا اور یہ احساس ہوا کہ جماعت کی جتنی طاقت ہے اس سے استفادہ نہیں کیا جا رہا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جب کسی احمدی کے سپرد کوئی عہدہ کیا جائے تو سب سے پہلے وہ اپنے کام کو پہچانے مجلس عاملہ کے اراکین کو اپنے کام کے دائرہ کار کا پتہ نہیں ہوتا۔ یہ پتہ نہیں ہوتا کہ کام کا آغاز کس طرح کرنا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ماحول کا جائزہ لیکر اعداد و شمار اکٹھے کئے جائیں۔ اس کے بغیر یہ کہہ دینا کہ اتنے سرکلر بھجوائے گئے یہ کافی کام نہیں ہے۔ سوال یہ ہے کہ کتنوں پر اس سرکلر کا اثر ہوا کون کونسی جماعت کس کس کمزوری میں مبتلا ہے اور کس کس نصیحت کی محتاج ہے۔ عملی قدم اٹھانے سے پہلے اس کا تفصیلی جائزہ لیں۔ جبتک تربیت کا کام کرنے والے کو یہ علم نہ ہو کہ کتنے ہیں جو نماز باقاعدہ پڑھتے ہیں۔ کتنوں کو اس کے الفاظ یاد ہیں۔ کتنوں کی بیت الذکر تک رسائی ہے اور کتنے ہیں جن کے پاس کوئی انتظام نہیں۔ اور پھر یہ کہ اس اعلان کو نظر انداز کرنے والوں کی کمزوریوں کی تشخیص کی جائے۔ دیکھا جائے کہ کیوں استجابت نہیں ہو رہی۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بعض علاقوں کے لوگوں کی زبان میں سختی ہوتی ہے۔ گالیاں دینے کی عادت ہوتی ہے۔ سیکرٹری تربیت اگر یہی کام سوچے کہ انکی زبان درست کرنی ہے تو اسے احساس ہوگا کہ اس کا کام کتنا وسیع ہے۔

حضور نے فرمایا میں جب انگلستان آیا تو میں نے دیکھا کہ گنتی کے چند لوگ ہیں جو کام کرتے ہیں۔ پھر میں نے نئے لوگوں کو شامل کیا۔ یہ جسوال برادران جو ہمارے ہاتھ لگے ہیں یہ انہی میں شامل ہیں۔ جب کام سامنے آئیں گے تو اپنے مددگار ڈھونڈیں اس کے لئے اللہ سے سلطان نصیر حاصل ہونے کی دعا کریں تب آپ کو ایسے لوگ ملیں گے جو اللہ کی خاطر کام کرنے والے ہونگے۔ کوئی ابتلا ان کو نقصان نہیں پہنچائے گا۔ وہ اس بات سے قطعاً بے نیاز ہونگے کہ ان کے دوست کے ساتھ نظام جماعت نے کیا کیا؟ اور کیوں کیا؟ وہ بیلوں کی طرح اپنے کام میں جتے رہیں گے حضور نے فرمایا۔ اس کے لئے باشعور ہو کر حکمت سے کام کریں اور نظر رکھیں کہ کہاں کمزوری پیدا ہو رہی ہے۔ اس کے لئے اپنے ساتھیوں سے مل کر تفصیلی جائزہ لینے کے بعد چارٹوں کی صورت میں اسے مرتب کریں کہ جب سیکرٹری سے پوچھا جائے تو اسے پتہ ہو کہ فلاں جگہ نماز کی کیا کیفیت ہے کتنی کمی ہے اور کتنی ضرورت ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کام کا اگلا طریق یہ ہے کہ یکدم سارے سال کا پروگرام نہ دے دیں۔ چھوٹے چھوٹے کام معین طور پر سپرد کریں۔ مثلاً نماز کی پابندی کروانی ہے تو پہلے یہ پتہ ہو کہ فلاں جگہ سو میں سے پچاس یا ستر نماز کے عادی ہیں اس کے بعد معین طور پر کمزور لوگوں کو ایک ایک کر کے ۵۔۱۰۔۲۰ کی تعداد میں مختلف ممبران کے سپرد کر دیں۔ اس سپردگی کی اطلاع اپنے نظام کو دیں۔ پھر ان کام کرنے والوں کو ہتھیار بھی دیں حضرت بانی سلسلہ کے مؤثر اقتباسات مختصر طور پر ان کو دیں۔ پھر معین نتیجے حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ کہ فلاں میں فلاں کمزوری تھی وہ گندی محافل میں بیٹھتا تھا اب اس نے اجتناب شروع کر دیا ہے کسی شخص پر اسکی استطاعت سے زیادہ بوجھ نہ ڈالیں اور پھر اگلا کام تب دیں جب اس نے پہلا کام مکمل کر لیا ہو۔ اس کے لئے بار بار تلقین کریں یاددہانیاں کروائیں اور اگر بار بار کی کوششوں سے کسی پر اثر نہیں ہوتا تو ایسے شخص کی اپنے سے بالا عہدیدار کو خبر کریں کہ اب اسکی اصلاح کا کوئی اور طریقہ سوچا جائے۔

حضور ایدہ اللہ نے بیان فرمایا کہ اس بات سے بالکل نہ گھبرائیں کہ نتائج جلدی حاصل نہیں ہو رہے۔ تاہم جو بھی نتائج ہوں وہ معین ہونے چاہئیں۔ اسی طریق کے مطابق باقی سیکرٹریان بھی اپنے اپنے کام کو منظم کریں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آپ وہ جماعت ہیں جس سے دنیا کی تمام امیدیں وابستہ کی گئی ہیں۔

دعوت الی اللہ

دعوت الی اللہ کے کام کے بارے میں حضور ایدہ اللہ نے ارشاد فرمایا دعوت الی اللہ کرنے والے میں قوت جاذبہ ہونی چاہئے۔ اللہ کے قرب کی علامات اسمیں ہوں۔ اس کے لئے لوگوں کی مختلف صلاحیتوں کو بیدار کریں اور پھر اس سے کام لیں۔ جب عہدے سنبھالیں تو اپنی صلاحیتوں کو اور کام کو پہچانیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جماعت پر بہت بڑی ذمہ داریاں پڑنے والی ہیں۔ میں تو سوچتا ہوں تو خود کو کمزور محسوس کرتا ہوں مگر میں اللہ پر توکل کرتا ہوں کہ جب اس نے میرے سپرد یہ کام کیا ہے تو وہ راستے بھی بتائے گا۔ حضرت امام جماعت احمدیہ نے فرمایا انقلابات کے آثار بڑی تیزی سے ظاہر ہو رہے ہیں عنقریب لاکھوں کی تعداد میں ہر سال نئے لوگ جماعت میں داخل ہونے والے ہیں ان کی تربیت کرنے ان کو سنبھالنے اور باخدا بنانے کا کام کیسے ہوگا۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ اپنے آپ کو ذکر الٰہی کی صفات سے سجائیں۔ دنیا کے کئی ممالک میں جماعت کو جو ترقی حاصل ہو رہی ہے ان کی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کے لئے دعائیں کر کے سلیقے سے کام کریں گے تو آپ کے درخت وجود کو بے انتہاء برکات کے پھل لگیں گے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا خدا کی قسم! آپ اللہ پر توکل رکھتے ہوئے ایمان کے ساتھ پہاڑوں کو بھی بلائیں گے تو وہ ضرور آپ کی طرف آئیں گے۔ دنیا میں انقلاب ضرور برپا ہوگا۔ آپ کی صلاحیتوں نے ہی تعمیر نو کرنی ہے۔ سلیقے اور مستقل مزاجی سے کام کریں گے تو کام بوجھ نہیں محسوس ہونگے۔ جب میں آپ کو کاموں کی تفصیل بتاتا ہوں تو حیران نہ ہوں۔ بہت سے پھل ہیں جو پکے ہوئے ہیں اور آپ کی جھولی میں گرنے کو تیار ہیں۔ ان کو حاصل کریں۔ اللہ آپ کے ساتھ ہو۔

بقیہ: صدا

داخلہ کے خواہش مند طلباء فوری طور پر دفتر سے رابطہ کر کے داخلہ فارم اور پراسپکٹس حاصل کر لیں۔

پرنسپل
نصرت جہاں اکیڈمی (انٹر کالج) ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کس نے کیا کہا

اخبارات کے شکریہ کے ساتھ

دی نیوز انٹرنیشنل

یکم۔ جون ۱۹۹۳ء

دی نیوز انٹرنیشنل نے اپنے یکم جون ۱۹۹۳ء کے ایک اداریے میں کہا۔

Suffering cannot be quantified

While the world remains preoccupied with itself Kashmiris continue living in fear and terror in Indian occupied Kashmir. Victims of Indian repression whisper of crackdowns, rape, torture and vicious brutality. The litany of horrors is painful for the persons relating their experiences. Furthermore they find it even more frustrating to have to explain the circumstances of their particular experience. Victims of torture cynically point out the irrelevance of whether they received food and water while detained for days at a stretch. When you are in physical agony and know you may die, you cannot eat or drink even of you are allowed to, it is explained to the naive who venture to ask such questions. As the crisis mounts, strategies are worked out, diplomatic smoke-screens are created and buzz words bandied around, young women are humiliated, raped and beaten. Men are dragged out of their homes and shot. Others disappear into army posts, sometimes emerging as cripples. Those who do not survive the detention are thrown into the river. Family members rarely find out what happened to their loved ones. Should that be considered a solace? Maybe ignorance is better than knowing what a person you loved has undergone. Amputations of legs, the application of hot iron rods, sexual molestation of men and women, the use of heavy rollers on the legs to break the muscles are techniques the Indian forces use with impunity on the civilian population of Kashmir. What solace can be given to a 14-year-old widow whose husband has been killed in front of her eyes? What words of sympathy can be murmured to a woman scarred for life because she screamed when her husband was shot? Can anyone help a young man whose leg has been sawed off below the knee and whose eyes blaze with the anger and frustration of knowing he will never run again?

Statistics are often cited to prove or disprove an allegation. The numbers of those killed and tortured varies with every account. But statistics do not really matter. Human suffering cannot be quantified and neatly labelled. Bereavement has no limits. When one person suffers, everyone around that person feels the pain. But when a nation suffers, the world seems to become immune. The contradiction between what is and what is perceived becomes a cover. Political expediency shrouds the truth. Rhetoric clouds the motive.

New Delhi may be seeking the final solution — the total destruction of the Kashmiri uprising and crushing of nationalistic aspirations. But all they are accomplishing is creating a people full of hate and anger. Butchery can never be an option. In occupied Kashmir, it has become the norm. As the valley burns and its people bleed, there are many who seek to strike back. But those who cannot fight back will not forget either. The slaughter in Kashmir is sowing the seeds for decades of hatred to come. Uprisings can be crushed but entire populations cannot be annihilated. Those suffering now will not forget. Future generations will not forgive.

The News International, Tuesday, June 1, 1993

جبکہ ساری دنیا اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہے۔ کشمیری لوگ ہندوستانی مقبوضہ کشمیر میں خوف اور ہراس کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ وہ ہندوستانی ظلم و تشدد کے شکار ہیں اور اس بات کا آہستگی سے تذکرہ کرتے ہیں کہ کس طرح ان پر تابڑ توڑ حملے کئے جاتے ہیں۔ جنسی بے راہ روی اختیار کی جاتی ہے۔ تشدد کیا جاتا ہے۔ اور نہایت ہی ظالمانہ رویہ اختیار کیا جاتا ہے۔ یہ خوف و ہراس کی داستان ان لوگوں کے لئے تکلیف دہ ہے جو اسے اپنے تجربات کی صورت میں پیش کرتے ہیں۔ جو لوگ اس قسم کے ظالمانہ رویہ کا شکار ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ اس بات کا کوئی فائدہ نہیں کہ انہیں خوراک میسر آجاتی ہے جبکہ وہ کئی کئی روز تک حراست میں ہوتے ہیں۔ جب آپ جسمانی طور پر تکلیف میں ہوں اور آپ کو یہ خطرہ لاحق ہو کہ آپ کی موت واقع ہونے والی ہے۔ آپ نہ کھا سکتے ہیں نہ پی سکتے ہیں چاہے آپ کو اس بات کی اجازت بھی دے دی جائے۔ یہ لوگ ایسی باتیں ان لوگوں کو بتاتے ہیں جو سادگی سے ان پر سوالوں کی بوچھاڑ کرتے رہتے ہیں۔ بحران زیادہ گھمبیر ہوتا جا رہا ہے۔ اور نئے سے نئے طریقے استعمال کئے جا رہے ہیں۔ سفارتی دھوئیں کا پردہ ان حالات پر ڈالا جا رہا ہے اور الفاظ نہایت نیچی آواز میں ادھر ادھر گھوم رہے ہیں۔ نوجوان عورتوں کی تذلیل کی جاتی ہے ان سے جنسی زیادتی کی جاتی ہے اور انہیں مارا پیٹا جاتا ہے۔ مردوں کو ان کے گھروں سے گھسیٹ کر باہر نکالا جاتا ہے اور گولی سے اڑا دیا جاتا ہے اور کئی ایسے ہیں جو فوجی پوسٹوں میں غائب ہو جاتے ہیں اور ان میں سے بعض جو ایک دفعہ پھر سامنے آتے ہیں وہ جسمانی طور پر معذور ہو چکے ہوتے ہیں جو لوگ ان تمام مصائب کو برداشت کرتے ہوئے زندہ نہیں رہ سکتے ان کی لاشیں دریا میں پھینک دی جاتی ہیں۔ خاندان کے افراد کو بہت کم اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ ان کے پیاروں کے ساتھ کیا کچھ ہوا۔ کیا اس بات سے کوئی اطمینان حاصل کر سکتا ہے۔ شاید نہ جاننا جاننے سے زیادہ بہتر ہو کہ آپ کے کسی پیارے کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا ہے۔ ٹانگیں کاٹ دی جاتی ہیں۔ سخت لوہے کی سلاخیں جسم کو لگائی جاتی ہیں۔ جنسی بے راہ روی کو کام میں لایا جاتا ہے۔ مردوں اور عورتوں کے ساتھ۔ بڑے بڑے رولر ٹانگوں پر پھیرے جاتے ہیں تاکہ ان کے اعصاب توڑ دیئے جائیں۔ یہ ہے وہ تکنیک جسے ہندوستانی فوج بغیر کسی پوچھ گچھ کے استعمال کرتی ہے اور یہ سب کشمیری شہریوں کے ساتھ کیا جا رہا ہے۔ ایک چودہ سالہ بیوہ کو کس طرح تسکین دلائی جا سکتی ہے جبکہ اس کا خاوند اس کی آنکھوں کے سامنے ہلاک کیا جا چکا ہے۔ ہمدردی کے کون سے الفاظ ہیں جو ایک ایسی عورت کو پیش کئے جا سکتے ہیں جو اس بات سے بھی ڈرتی ہے کہ اگر وہ چیخی چلائی تو اسے ختم کر دیا جائے گا اور خاص طور پر ایسے موقع پر جبکہ اس کے خاوند کو گولی سے ہلاک کیا جا رہا ہے۔ کیا کوئی شخص کسی نوجوان کی کوئی مدد کر سکتا ہے جس کی آری کے ساتھ ٹانگیں گھٹنوں کے نیچے سے کاٹ دی گئی ہیں۔ جس کی آنکھوں میں آگ کے شعلے ہیں اور جو اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ وہ پھر کبھی دوڑ بھاگ سکے گا۔

اعداد و شمار کسی الزام کو غلط یا درست ثابت کرنے کے لئے پیش کئے جاتے ہیں جو لوگ مارے جا چکے ہیں اور جنہیں تکالیف دی گئی ہیں ان کی تعداد ہمیشہ مختلف بتائی جاتی ہے لیکن اعداد و شمار کا یہاں کوئی تعلق نہیں ہے۔ جہاں تک انسانی تکلیف کا تعلق ہے اسے مقدار میں نہیں پیش کیا جا سکتا۔ جب کسی کا کوئی پیارا فوت ہو جائے تو اس کے صدمے کی حدود مقرر نہیں کی جا سکتیں۔ جب کوئی شخص تکلیف برداشت کر رہا ہو۔ ہر شخص جو اسے تکلیف برداشت کرتے دیکھ رہا ہوتا ہے وہ بھی اس تکلیف میں اپنے آپ کو شامل سمجھتا ہے۔ لیکن جب ایک قوم تکلیف اٹھا رہی ہو اور دنیا خاموشی سے دیکھتی رہے اس کے متعلق کیا کہا جائے۔ جو کچھ ہے اور جو کچھ سوچا جاتا ہے کے درمیان جو تضاد ہے وہ ایک پردہ بن جاتا ہے۔ سیاسی مفاد سچائی کو ڈھانپ لیتے ہیں اور جہاں تک لچھے دار تقریروں کا تعلق ہے وہ احکام کے لئے بادل کا کام دیتے ہیں۔

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فیض محمد صادق ایڈووکیٹ

عدالتِ عالیہ

عدالت عالیہ میں جو کیس دائر کئے جاتے ہیں ان کا ذکر میں پہلے کر چکا ہوں ضابطہ فوجداری میں دو دفعات ایسی ہیں جن کے ذریعہ عدالت عالیہ کو خاص POWERS حاصل ہیں۔ ایک دفعہ ہے ۴۹۱ اور دوسری ۵۶۱-A۔ دفعہ A ۵۶۱ کے تحت جو کچھ بھی ضابطہ فوجداری میں لکھا ہے اس میں سے کوئی چیز بھی عدالت عالیہ کی خاص POWER کو محدود نہیں کر سکتی یا ان پر اثر انداز نہیں ہو سکتی۔ ایسا حکم پاس کرنے کے سلسلہ میں جو کسی حکم کا نفاذ یا اطلاق کرنے کے بارہ میں ہو اور وہ حکم ضابطہ فوجداری کے تحت پاس کیا گیا ہو یا کسی عدالت کی زیادتی کو روکنے کے لئے ہو، فوجداری مقدمات کے سلسلہ میں حصولِ انصاف کے لئے اس دفعہ کے تحت عدالت عالیہ ماتحت فوجداری عدالتوں کو مناسب احکام جاری کر سکتی ہے۔

جہاں کیس نہ بنتا ہو اور ملزم کو سزا ہونے کی کوئی امید نہ ہو۔ جہاں سرکار شہادتیں پیش نہ کر رہی ہو یا بہت دیر کر رہی ہو کارروائی کو QUASH کیا جا سکتا ہے۔ غرضیکہ حصول انصاف کے لئے جو بھی مناسب حکم ہو پاس کیا جا سکتا ہے۔ یہ جنرل POWER صرف عدالت عالیہ کو حاصل ہے۔

دوسری دفعہ ۴۹۱ کے تحت کوئی بھی ہائیکورٹ جہاں مناسب سمجھے حکم کر سکتی ہے کہ (a) ایک شخص کو جو فوجداری اپیلیٹ دائرہ اختیار کے اندر ہو عدالت کے سامنے پیش کیا جائے۔ تاکہ قانون کے مطابق اس کے ساتھ سلوک کیا جائے یعنی مناسب احکامات جاری کئے جا سکیں۔

(b) یہ کہ کسی شخص کو جسے غیر قانونی اور غیر مناسب طور پر سرکاری یا غیر سرکاری طور پر پکڑ رکھا ہو، فوجداری اپیلیٹ حدود کے اندر رہا کیا جا سکے۔

(c) یہ کہ کسی قیدی کو جسے کسی جیل میں قید کر رکھا ہو ایسی جیل جو فوجداری اپیلیٹ حدود کے اندر ہو عدالت کے سامنے پیش کیا جائے تاکہ کسی PENDING MATTER میں یا کسی انکوائری کے سلسلہ میں اس کی شہادت ریکارڈ کی جا سکے۔

(d) یہ کہ کسی قیدی کو جو ایسی جیل میں قید ہو جو فوجداری اپیلیٹ حدود کے اندر ہو۔ کورٹ مارشل کے سامنے پیش کیا جائے۔ یا کمشنر کے سامنے مقدمہ چلانے کے لئے یا اس کی شہادت ریکارڈ کرنے کے لئے کسی ایسے معاملہ سے متعلقہ جو کورٹ مارشل یا کمشنر کے سامنے زیر غور ہو۔

(e) یہ کہ ایک قیدی کو جو ایسی ہی حدود کے اندر ہو، ایک کی CUSTODY سے ہٹا کر۔ جہاں وہ پکڑا ہوا ہو، دوسرے کی CUSTODY میں دے دیا جائے مقدمہ چلانے کے سلسلہ میں، اور

(f) یہ کہ کسی مدعا علیہ کو جو ایسی حدود کے اندر ہو جس کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے لایا جائے SHERIFF کی واپسی پر جب جسمانی قبضہ لینے کی رٹ ہوئی ہو۔

(۲) عدالت عالیہ کو اس سیکشن کے تحت مذکورہ باتوں کے بارہ میں رولز بنانے کا اختیار ہے۔

(۳) اس سیکشن میں کسی چیز کا اطلاق ایسے اشخاص پر نہیں ہو گا جن کو پکڑا گیا ہو کسی ایسے قانون کے تحت جو PREVENTIVE DETEN-TION کا اختیار دیتا ہو۔

دفعہ ۴۹۱ ضابطہ فوجداری کے تحت عدالت عالیہ نے رولز بنا رکھے ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:۔

(۱) تمام درخواستیں جو دفعہ ۴۹۱، کے تحت حکم کے لئے دائر کی جائیں وہ بیان حلفی کے طور پر دائر کی جائیں گی۔ جس میں تمام واقعات بیان کئے جائیں گے جن کی بناء پر حکم کروانا مقصود ہو۔

تاہم تمام خط و کتابت جو عدالت عالیہ کو مخاطب کرے کوئی ایسا شخص جو سرکاری آفیسر کی گرفت میں ہو۔ اور جو شکایت کرے اپنی گرفتاری کی یا گرفتاری کی وجوہات کے بارہ میں۔ ایسی شکائت چاہے بیان حلفی کے ساتھ ہو یا نہ جج صاحب کے سامنے مناسب حکم کے لئے پیش کی جائے گی۔ اس رول کے تحت۔

(۲) جہاں عدالت کا یہ خیال ہو کہ بادی النظر میں درخواست کے منظور کئے جانے کے امکانات موجود ہیں تو ایسی صورت میں پروانہ جاری کیا جاتا ہے اس شخص کے نام جس کے خلاف حبسِ بے جا کا الزام ہو اور جس کے خلاف حکم لینا مقصود ہو۔ پروانہ میں ایسے دن کا ذکر کیا جاتا ہے جس دن کے لئے پیشی مقرر ہو تا کہ اس روز وہ آکر بیان کرے کہ مطلوبہ حکم برائے رہائی کیوں پاس نہ کر دیا جائے اسے یہ بھی حکم دیا جا سکتا ہے کہ پیشی کے روز وہ متعلقہ شخص کو پیش کرے جس کے خلاف یہ شکایت کی گئی ہو کہ اسے خلافِ قانون یا ناواجب طور پر روک رکھا ہے، پکڑ رکھا ہے یا قید کر رکھا ہے یہ احکامات اس لئے جاری کئے جاتے ہیں کہ مقررہ تاریخ کو گرفتار شدہ شخص کے بارہ میں قانون کے مطابق سلوک کیا جائے۔

بعض حالات میں عدالت ایسے شخص کو جسے روک رکھا ہو، پکڑ رکھا ہو یا قید کر رکھا ہو ذاتی طور پر پیش نہ کرنے کے احکامات پاس کر سکتی ہے۔ ایسے احکامات خاص طور پر ایسے حالات میں ہوتے ہیں جب سرکار نے کسی کو PREVENTIVE DETENTION LAW کے تحت پکڑ رکھا ہو یا کسی خاص کیس میں گرفتار ہو یا قید کاٹ رہا ہو وغیرہ وغیرہ۔

(۳) اگر کسی درخواست میں ایسا حکم مطلوب ہو جیسا کہ قبل ازیں زیر کلاز (a) یا (b) سب سیکشن (۱) ذکر کیا جا چکا ہے اور یہ الزام عائد کیا جائے کہ متعلقہ شخص کی حراست ایک جرم کا ارتکاب بنتا ہے تو عدالت PROCESS جاری کرتے وقت متعلقہ شخص کی تلاشی کے لئے وارنٹ بھی جاری کر سکتی ہے اور جس کے سپرد ایسے وارنٹ تعمیل کے لئے دیئے جاویں اسے یہ بھی اختیار دیا جا سکتا ہے کہ وہ تلاشی لے سکتا ہے ایسے شخص کیلئے جس کو حراست میں لے رکھا ہے اور اگر وہ شخص برآمد ہو جائے تو فوری طور پر عدالت کے سامنے پیش کیا جائے جس پر عدالت ایسا حکم پاس کر سکتی ہے جو حالات و واقعات کی روشنی میں مناسب ہو۔

(۴) جہاں تک تلاشی کا تعلق ہے ضابطہ فوجداری کی متعلقہ دفعات کا اطلاق ہوتا ہے اور کارروائی ان حدود کے اندر رہ کر کرنا پڑتی ہے۔

(۵) اگر وارنٹ جاری کرنے والی عدالت کا خیال ہو کہ وہ شخص جسے تلاشی کے لئے وارنٹ دیئے جا رہے ہیں وہ مطلوبہ شخص کو پہچان نہ سکے گا تو عدالت وارنٹ میں ایسے شخص کا نام لکھ سکتی ہے جو بیلف کے ساتھ جاوے تا کہ وہ وارنٹ کی تعمیل میں بیلف کی مدد کرے اور مطلوبہ شخص کو پہچان کر برآمد کرنے میں مدد کرے۔

(۶) رٹ یا وارنٹ کی تعمیل بیلف کرتے ہیں اور ایسے بیلفوں کی لسٹ رجسٹرار صاحب، ڈپٹی رجسٹرار صاحب کے مشورہ سے دفتر کے اہلکاروں میں سے بناتے ہیں۔ علاوہ ازیں تعمیل ایسے شخص کے ذریعہ بھی کروائی جا سکتی ہے جسے عدالت مقرر کرے۔ جب درخواست برائے رہائی ایسے قیدی کی طرف سے ہو جسے سیکورٹی کے قانون کے تحت پکڑ رکھا ہو تو ایسی صورت میں رٹ کی تعمیل پنجاب گورنمنٹ پر کی جاتی ہے نہ کہ اس آفیسر پر جس نے اسے پکڑ رکھا ہو۔

(۷) جہاں کیس کی شنوائی کے دوران کوئی وجہ نہ بتائی جائے یا پکڑے جانے کی وجہ تو بتائی جائے مگر عدالت اسے ناواجب سمجھے اور منظور نہ کرے تو ایسی صورت میں عدالت حکم پاس کر دیتی ہے کہ ایسے شخص کو چھوڑ دیا جائے جسے قانون کے خلاف یا ناواجب طور پر پکڑ رکھا ہے۔ چھوڑنے والے شخص کو ایسے شخص کے حوالہ بھی کیا جا سکتا ہے جو اسے حاصل کرنے کا حق رکھتا ہو۔ درخواست کی منظوری کی صورت میں رٹ یا وارنٹ کو ڈسچارج کر دیا جاتا ہے۔

(۸) عدالت اگر ضروری سمجھے تو ایسے کیس میں خود شہادت ریکارڈ کر سکتی ہے یا سیشن کورٹ یا کسی مجسٹریٹ کو حکم کر سکتی ہے کہ وہ شہادت ریکارڈ کریں۔

(۹) قیدی کو عدالت میں پیش کرنے کی صورت میں قیدی کو عدالت کے زیر نگرانی رکھا جاتا ہے جب تک کہ کیس کا فیصلہ نہ ہو۔ شنوائی کے دوران عدالت مناسب سمجھے تو قیدی کو ضمانت پر بھی چھوڑ سکتی ہے۔ یا واپس جہاں سے بلوایا تھا بھیج سکتی ہے۔

(۱۰) جہاں کسی شخص کو یا قیدی کو پیش کرنے کے لئے کوئی شخص درخواست دیتا ہے اور عدالت اسے پیش کرنے کے لئے بیلف مقرر کرتی ہے تو درخواست دہندہ کو بیلف کا خرچہ جمع کروانا ہوتا ہے۔ یہ خرچہ بیلف کے گریڈ تنخواہ اور روزانہ الاؤنس کا خیال رکھ کر جمع کیا جاتا ہے۔

باقی ص۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات ، واقعات ، شخصیات ـــــ نون سین

اقوامِ متحدہ / عراق

ہفتہ کے روز اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل نے عراق کو متنبہ کیا کہ اگر اس نے اقوام متحدہ کے حکام کو کیمیکل اسلحہ سے متعلق ساز و سامان کا معائنہ کرنے اور اسے تباہ کرنے کی اجازت دینے سے انکار کیا اور انکار کرتا رہا تو اسے بہت خطرناک نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کونسل کے صدر نے ایک نہایت سخت بیان میں عراق سے کہا کہ وہ اپنی تمام ایسی کوششوں کو بند کر دے جن سے وہ اقوام متحدہ کے خصوصی کمیشن کے معائنہ میں روک بن رہا ہے۔ دراصل عراق کا کافی دیر سے بار بار معائنہ کیا جا رہا ہے۔ کہا جا سکتا ہے کہ اقوامِ متحدہ کے دسیوں گروپ مختلف اوقات میں وہاں جا کر معائنہ کرتے رہے ہیں۔ صدر کے بیان میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ عراق ان تمام باتوں پر عمل کرے جو سیکورٹی کونسل ریزولیوشن ۶۸۷ (۱۹۹۱ء) ۷۰۷ (۱۹۹۱ء) اور ۷۱۵ (۱۹۹۱ء) میں اسکے ذمہ لگائی گئی ہیں اور یہ بات بھی کھل کر اس بیان میں کہی گئی ہے کہ عراق اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل سے کئے گئے معاہدوں کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ سیکورٹی کونسل نے یہ بھی کہا ہے کہ عراق کو چاہئیے کہ وہ ان سکوڈ (ام ی ۸۷ ۵۴) کی مانیٹرنگ کرنے والی تنصیبات کو اپنے ہاں نصب کرنے دے۔ یہ راکٹ ٹسٹ کے لئے استعمال کی جائے گی۔ اور اسی طرح کیمیاوی اسلحہ کے ساز و سامان کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کیلئے بھی۔ لیکن سیکورٹی کونسل کے صدر کے اس بیان کے خلاف عراقی حکومت نے یہ وضاحت پیش کی ہے کہ عراق کو سیاسی اہداف کے ماتحت ایسی باتوں پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ جو اسکی ذمہ داریاں نہیں ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ حقیقی طور پر سیکورٹی کونسل کی قرار دادوں کے مطابق کام کروانا مقصود نہیں ہے۔ بلکہ سیاسی دباؤ ڈالنا مقصود ہے۔ اس نے کہا ہے کہ اگر سیاسی دباؤ نہ ڈالا جائے تو عراق مکمل طور پر تعاون کے لئے تیار ہے۔ بغداد میں اقوام متحدہ کے ذرائع نے بتایا ہے کہ عراق نے سیکورٹی کی تنبیہہ کا جواب نہیں دیا۔ اور اگر کچھ دیر تک ایسا ہی رہا تو حالات مزید خراب ہو جانے کا خدشہ ہے۔ ایک ذریعہ نے کہا کہ ہم کچھ عرصہ انتظار کریں گے ویسے ہمارے تعلقات بالکل نارمل ہیں اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔

جہاں تک اقوامِ متحدہ کے ماہرین کا تعلق ہے انہوں نے اپنے دورے میں توسیع کر دی ہے۔

فلسطینی بچے

بتایا گیا ہے کہ یاسر عرفات کی بیگم نے ویانا میں اسرائیلی بچوں کو بتایا کہ اگر وہ بھی کسی مقبوضہ علاقے میں رہائش رکھتے ہوں تو اپنے اوپر مظالم کرنے والوں پر پتھر پھینکیں گے۔ اگر تم اسی کیفیت سے دوچار ہو جس سے مقبوضہ علاقوں کے فلسطینی بچے ہیں تو تم بھی یقیناً وہی کچھ کرو گے جو آج فلسطینی بچے کر رہے ہیں

سوہا عرفات تنظیم آزادی فلسطین کے لیڈر یاسر عرفات کی بیگم ہیں۔ انہوں نے ایک گفتگو کے دوران اسرائیلی بچوں سے یہ باتیں کہیں۔ ایک چودہ سالہ لڑکے نے پوچھا تھا کہ فلسطینی بچے اسرائیلیوں پر مقبوضہ مغربی علاقے اور غازہ پٹی میں پتھر کیوں پھینکتے ہیں۔ سوہا عرفات نے ۱۸۰ لڑکوں سے سوال و جواب کرتے ہوئے انہیں بتایا کہ مقبوضہ علاقوں کے بچے کیا محسوس کرتے ہیں۔ ایک اور نوجوان اسرائیلی یہ جاننا چاہتا تھا کہ ان علاقوں میں اسرائیلی بچے ان کے ساتھ دوستی کیوں نہیں کرتے حالانکہ اس نے کئی دفعہ اس بات کی کوشش کی ہے کہ انہیں دوست بنایا جائے۔ جواب میں بتایا گیا کہ وہ اس بات سے ڈرتے ہیں کہ یہی اسرائیلی بچے کسی دن اپنی فوج میں بھرتی ہو جائیں گے۔ اور پھر فلسطینیوں پر اسی طرح کا ظلم کرتے پھریں گے جس طرح آج یہ فوجی کر رہے ہیں۔ یہ بچے سمجھتے ہیں کہ اسرائیلی امن نہیں چاہتے بلکہ ان کی خواہش ہے کہ وہ ان بچوں کو ہلاک کر دیں

سوہا عرفات نے کہا کہ امن تو صرف میرا خداوند ہی قائم کر سکتا ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ نفرت چھوڑ دی جائے۔ ایک یہودی امریکی بچے نے پوچھا کہ انہوں نے ان گالیوں کا کیوں ذکر نہیں کیا جو بچے اسرائیلیوں کو دیتے ہیں۔ سوہا نے جواباً کہا کہ فلسطینی لوگ ایسے مسائل کا شکار ہیں جن میں غصہ آ ہی جاتا ہے۔ جب یاسر عرفات نے انسانی حقوق کی پاسداری کی بات کی تو اسرائیل پر سخت حملہ کیا اور ان کی کارروائیوں کو انسانی جانوں کو تلف کرنے کے مترادف بتایا۔

طب و صحت

آشوب چشم

محکمہ صحت پنجاب نے رفاہِ عامہ کے لئے آشوب چشم کے سلسلہ میں جو اعلان اخبارات میں شائع کروایا ہے اس کا متن ذیل میں درج ہے۔ (ادارہ)

بیماری کی وجہ

ایک وائرس جو گرم مرطوب موسم میں تیزی سے پھیلتا ہے۔

علامات

۱۔ آنکھوں میں سُرخی، جلن، خارش اور پانی کا بہنا۔

۲۔ آنکھوں میں سوجن، روشنی میں آنکھوں کا چندھیانا۔

۳۔ آنکھوں اور سر میں سخت درد اور اس کے ساتھ بخار بھی ہو سکتا ہے۔

پھیلنے کی وجوہات

۱۔ آنکھوں سے نکلا ہوا پانی جراثیم سے لبریز ہوتا ہے۔ اس پانی سے لگا ہوا ہاتھ یا کپڑا تندرست آنکھ کو لگ جائے تو تندرست آنکھ بیمار ہو جاتی ہے

۲۔ مریض کی عینک، تولیہ، رومال یا سرمہ تندرست آدمی استعمال کرے تو آشوبِ چشم میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

۳۔ مکھیاں بھی یہ بیماری پھیلانے کا موجب بن جاتی ہیں۔ جب مکھی مریض کی آنکھ پر بیٹھنے کے بعد تندرست آنکھ پر بیٹھے تو جراثیم تندرست آنکھ میں منتقل ہو جاتے ہیں۔

حفاظتی تدابیر

۱۔ وباء کے دنوں میں آنکھوں کی صفائی کا خاص خیال رکھیں اور انہیں تیز دھوپ روشنی اور دھوئیں اور گرد و غبار سے بچائیں۔

۲۔ مریض کو اپنی آنکھیں روئی، ٹشو پیپر (کاغذ) یا صاف کپڑے سے صاف کر کے جلا دینا چاہئیے۔

۳۔ مریض کو علیحدہ کمرے میں مکمل آرام کرنا چاہئیے۔

علاج

۱۔ جونہی آنکھ میں سُرخی، جلن یا خارش محسوس ہو نزدیکی ڈاکٹر سے فوری مشورہ کریں۔

۲۔ آنکھوں میں ٹھنڈے پانی کے چھینٹے ماریں یا برف سے ٹکور کریں اس سے خارش اور جلن کا احساس کم ہوگا۔

منور احمد فضل ـــــ (ماخوذ)

جوہری تابکاری

ایٹمی ریڈی ایشن یا جوہری تابکاری انسانی صحت کے لئے انتہائی نقصان دہ ہوتی ہے۔ بعض حالات میں وہ مہلک بھی ثابت ہوتی ہے۔ سورج کی تابکاری بھی جس میں الٹراوائلٹ یا بالائے بنفشی شعاعیں ہوں انسان کو جلد کی بہت سی بیماریوں میں مبتلا کر دیتی ہے۔ ان بیماریوں میں جلد کا کینسر بھی شامل ہے۔ اب سویڈن کے سائنسدانوں نے خاصی تحقیق کے بعد یہ دریافت کیا ہے کہ جو بچے بجلی کی پاور لائنوں کی میگنیٹک فیلڈ کے دائرہ اثر میں رہتے یا بیشتر وقت گذارتے ہیں ان میں دوسرے بچوں کے مقابلے میں خون کے سرطان کے مریضوں کی تعداد چار گنا زیادہ ہوتی ہے۔ اس تحقیق کے سلسلے میں ان سائنسدانوں نے ڈرگ سروے کے ضمن میں کم و بیش پانچ لاکھ افراد کا یا تو معائنہ کیا یا انہیں ضروری تجربات سے گذارا گیا۔ پہلے تجربے میں انہوں نے یہ معلوم کیا کہ ہائی ٹینشن لائن یعنی زیادہ قوت کی بجلی کی لائن جہاں سے گذرتی ہے پوری آبادی پر اس کا کیا اثر ہوتا ہے۔ آخر کار سائنسدان یہ دریافت کرنے میں کامیاب ہو گئے کہ بجلی کی وائرنگ خواہ وہ گھر کے اندر ہو یا دفتروں میں یا گھر سے باہر گلیوں اور سڑکوں پر بجلی کی لائن کی صورت میں ہو کسی نہ کسی قسم کے کینسر خاص کر خون کے کینسر پیدا کرنے کا سبب بن سکتی ہے۔ سویڈن کے ان سائنسدانوں کی تحقیق کے مطابق جو شخص بجلی کے مقناطیسی حلقے یا اس کے دائرہ اثر میں جتنا رہے گا۔ اسی مناسبت سے اسے کینسر ہونے کا زیادہ امکان ہوگا۔ پہلی دفعہ سائنسدانوں کے علم میں یہ بات آئی ہے کہ بجلی کے مقناطیسی خطے کے دائرہ اثر میں رہنے اور اس کا اثر قبول کرنے کا ایک پیمانہ ہوتا ہے جس طرح دوا کی خوراک ہوتی ہے اس کے اثر سے بالغوں میں خون کے کینسر کے مریضوں کی تعداد تین گنی ہو گئی ہے۔ اعداد و شمار سے پتا چلا ہے کہ بجلی کا

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کا خط ملا

مکرم چوہدری ظفر اللہ خان ملہی صاحب لندن سے لکھتے ہیں:

امید ہے آپ بخیریت ہوں گے اور خدمت دین میں مصروف ہوں گے خدا تعالےٰ آپ کو صحت والی لمبی عمر سے نوازے۔ آپ کی زیر ادارت الفضل ترقی کی عظیم منازل طے کرتا رہے۔ ایک چھوٹی سی بات کا سلسلہ ہم سب کی بہت راہنمائی کرتا ہے۔ ایک چیز میں نے جو محسوس کی ہے وہ ہے ارشادات حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ ایک تسلسل کی صورت میں ہوتے ہیں اور مشعل راہ میں اس کے کچھ حصوں کو دوبارہ دہرایا جاتا ہے۔ اس عمل سے تمام ارشادات ذہن میں نقش ہو جاتے ہیں۔ یہ طریقہ نہایت مفید ہے۔ ایک گذارش ہے کہ آپ اپنے کالم کے ذریعہ اپنے بارے یعنی ابتدائی حالات زندگی سے آگاہ کریں بہت نوازش ہو گی۔ آپ خاکسار کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ دین کا سچا خادم بنائے، اپنے فرائض احسن رنگ میں ادا کرنے کی توفیق دے۔ اپنے پیارے آقا سے بھرپور فیض یاب ہونے کی توفیق دے۔ (...)

اہلیہ میجر عبدالحمید شرما

ایک چھوٹی سی بات

ایک چھوٹی سی بات کے حوالہ سے کچھ لکھ رہی ہوں۔ چونکہ میں کچھ زیادہ پڑھی لکھی نہیں ہوں اس لئے مناسب سمجھیں تو ضروری تصحیح اور مختصر کر کے شائع فرما دیں ممنون ہوں گی۔

پیارے آقا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ سننے کے دوران میری پوتی سلمیٰ جو ابھی بمشکل دو سال کی ہوئی ہے۔ نہایت توجہ اور انہماک سے حضور ایدہ اللہ کو دیکھ رہی تھی کہ اچانک کہنے لگی۔ کہ دادی جان حضور کی انگلی کتنی پیاری ہے۔ اس کا یہ جملہ سن کر میں حیران رہ گئی اور مجھے اس پر بے تحاشا پیار آیا کہ اس بچی نے کتنی حقیقت پر مبنی یہ بات کہی ہے۔ واقعی ہمارے پیارے امام کی اس انگلی کے اشارے پر ساری جماعت کا نظام قائم ہے اور قیامت تک رہے گا۔

ہمارا خدا بے انتہاء رحم کرنے والا، بے انتہاء بخشش کرنے والا۔ بار بار بخشش کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا خدا ہے۔ یہ وہ خدا ہے جو ناکردہ گناہوں کی حسرتوں کے باوجود بھی سزا نہیں دیتا مگر یہی خدا ہمارا گواہ ہے کہ ناکردہ نیکیوں کی جزا ضرور دے دیتا ہے۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ۔ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

بقیہ: صد ۳

ہو سکتا ہے کہ نئی دہلی آخری حل تلاش کر رہی ہو یعنی کشمیریوں کی مزاحمت کے سلسلے میں انہیں پوری طرح تباہ و برباد کر دینا اور ان کے قومی جذبات کو دبا دینا لیکن جو کچھ وہ حاصل کر رہے ہیں وہ لوگوں کے دلوں میں نفرت اور غصہ پیدا کر رہا ہے۔ جہاں تک انسانوں کو ذبح کرنے کا تعلق ہے۔ اسے تو کوئی اختیار نہیں کرنا چاہتا۔ اپنے لئے۔ مقبوضہ کشمیر میں یہ بات روزمرہ کا حصہ بن گئی ہے۔ وادی جل رہی ہے اور اس کے لوگوں کے جسموں سے خون بہہ رہا ہے۔ بہت سے ایسے ہیں جو چاہتے ہیں کہ اس کا بدلہ لیا جائے لیکن جو لوگ ایسا نہیں کر سکتے وہ کم از کم یہ تو ہے کہ کبھی ان باتوں کو بھلا نہیں سکیں گے۔ کشمیر میں انسانوں کو جو ذبح کیا جا رہا ہے۔ یہ آئندہ دسیوں سالوں کے لئے نفرت بونے والی بات ہے۔ مزاحمتی تحریکیں تو دبائی جا سکتی ہیں لیکن ساری آبادی کو ختم نہیں کیا جا سکتا۔ جو اب تکالیف برداشت کر رہے ہیں وہ ان تکالیف کو کبھی نہیں بھولیں گے اور آئندہ کی نسلیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔

بقیہ: صد ۴

(۱۱) جب کوئی پارٹی یا شخص کسی کی برآمدگی کے سلسلہ میں کسی بیلف کے ہمراہ شناخت کے لئے جائے اور ایسا شخص یا پارٹی تمام خرچہ آمد و رفت وغیرہ خود برداشت کرے اور اس نے دفتر میں پیسے بھی جمع کروائے ہوں تو ایسی صورت میں بیلف کو صرف ڈیلی الاؤنس دیا جاتا ہے اس رقم میں سے جو درخواست دہندہ نے جمع کروائی ہو ایسی صورت اس رقم میں سے ڈیلی الاؤنس کاٹ کر باقی رقم درخواست دہندہ کو درخواست کے فیصلہ ہونے پر واپس کر دی جاتی ہے۔

(۱۲) جب برآمدگی کی درخواست کا فیصلہ کر دیا جاتا ہے تو بیلف اپنا بل دیتے ہیں۔ یہ بل ایک ہفتہ کے اندر اندر دینا ہوتا ہے اپنے آنے جانے کے خرچ کے بارہ میں۔ تاکہ جمع شدہ بل سے یہ بل ادا کیا جا سکے۔ ایک ہفتہ کے بعد ماسوائے خاص حالات کے بیلف کا کلیم یعنی بل وصول نہیں کیا جاتا۔ جب تک کہ رجسٹرار صاحب اس بارہ میں اجازت نہ دیں۔ تاہم ایسی صورت میں بھی ایک ماہ سے زیادہ عرصہ نہیں ہونا چاہئے جب سے درخواست کا فیصلہ کیا گیا ہو۔ بیلف کے کلیم پر یہ سرٹیفکیٹ ہونا چاہئے کہ جو خرچہ وہ مانگ رہے ہیں وہ انہوں نے اپنی جیب سے وہ پیسے خرچ کئے یہ بھی بل پر لکھنا پڑتا ہے کہ اگر وہ اپنے خرچہ پر گئے ہوں تو متعلقہ شخص نے نہ کوئی سواری دی نہ سواری کے پیسے دیئے۔

(۱۳) اگر بیلف مندرجہ بالا رول کے مطابق وقت کے اندر اندر اپنا کلیم داخل نہ کرے تو بقایا رقم یا ساری رقم پارٹی کو واپس کر دی جاتی ہے اگر پارٹی چھ ماہ کے اندر اندر رقم کا مطالبہ نہ کرے تو رقم حکومت کے کھاتے میں چالان کے ذریعہ جمع کروا دی جاتی ہے اور رسید فائل کے ساتھ لگا دی جاتی ہے۔

(۱۴) اگر تعمیل سرکاری خرچہ پر ہو تو بیلف کو سرکاری طور پر اتنا خرچہ دیا جاتا ہے جتنا کہ رولز کے مطابق اسے مل سکتا ہو۔

(۱۵) اگر کسی وقت بھی رجسٹرار صاحب کو معتبر ذرائع سے پتہ چلے اور یہ ثابت ہو جائے کہ بیلف نے بڑھا چڑھا کر اور غلط کلیم کیا یا خرچہ مانگا ہے جبکہ ایسا خرچہ پارٹی نے کیا ہو تو ایسی صورت میں بیلف کا یہ فعل بددیانتی پر گنا جاتا ہے اور محکمانہ کارروائی اس کے خلاف شروع کر دی جاتی ہے۔ جس کے نتیجہ میں سخت سزا بھی دی جا سکتی ہے۔

(۱۶) بعض اوقات فضول قسم کی ایسی درخواستوں کو روکنے کے لئے جو خواہ مخواہ لڑکیوں کو پیش کرنے کے بارہ میں دی جائیں، ان کے والدین کو بے عزت کرنے کے لئے یا خود ان کو بے عزت کرنے کے لئے دی جائیں تو عدالت کی مرضی پر منحصر ہوتا ہے کہ پارٹی کو کوئی رقم قبل از وقت جمع کروانے کا حکم دے اس وقت جس وقت کہ پروانہ جاری کیا جائے۔ ایسی جمع شدہ رقم لڑکی کو دے دی جاتی ہے اگر وہ عدالت میں ایسا بیان دے کہ جو کچھ درخواست میں قید و بند رکھنے کے بارہ میں لکھا گیا ہے وہ غلط اور جھوٹ ہے۔

(۱۷) جو درخواستیں حبس بے جا کے بارہ میں عدالت عالیہ میں دی جاتی ہیں ان کو نپٹاتے ہوئے عدالت کو اختیار ہے کہ وہ حکم کر دے کہ ایک پارٹی دوسری پارٹی کو اتنا خرچ ادا کرے۔

ان تمام قواعد سے پتہ چلتا ہے کہ حبس بے جا کے بارہ میں عدالت عالیہ کو خاص POWERS حاصل ہیں رولز میں جہاں کسی مقید کو رہائی دلوانے کے بہتر مواقع ہیں وہاں دونوں پارٹیوں کے حقوق کو بھی خاصی اہمیت دی گئی ہے اگر کوئی شخص خواہ مخواہ کسی کو خراب کرنے کے لئے درخواست گذارے تو بھی قانون کے ہاتھ لمبے ہیں۔ کچھ عرصہ قبل یعنی ۱۹۷۱ء سے پہلے رولز SIMPLE تھے مگر یہ محسوس کیا گیا کہ بعض اوقات محض کسی کو خراب کرنے کے لئے درخواستیں بھی دی جاتی ہیں تو اضافی رولز بنائے گئے یہی وجہ ہے کہ عدالت عالیہ کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ یہ انصاف کا فوارہ ہے FOUNTAIN OF JUSTICE

بقیہ: صد ۵

مقناطیسی دائرہ اثر کئی طرح کے کینسر خاص کر خون کے کینسر کا سبب بن سکتا ہے اور بنتا ہے۔ لیکن اس صورتحال کو تشویشناک سمجھ کر اپنے آپ کو پریشانی میں مبتلا کرنے کی ضرورت نہیں ہے اس لئے کہ فی الحال خطرہ معمولی نوعیت کا ہے۔ اس لئے کہ دس ہزار ایسے افراد میں جو بجلی کے مقناطیسی دائرہ اثر میں براہ راست رہتے بستے ہیں یا زیادہ سے زیادہ اس میں وقت گذارتے ہیں ان میں خون کے کینسر کے مریضوں میں صرف ایک مریض کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اضافہ ہوتا ہے۔ اس تحقیق کا مقصد ہرگز یہ نہیں ہے کہ لوگ بجلی کا استعمال کم کر دیں یا ترک کر دیں۔ لیکن سویڈن کے سائنسدان یہ ضرور چاہتے ہیں کہ لوگ بجلی کی ہائی ٹینشن لائن کے مقناطیسی دائرہ اثر سے اپنے آپ کو جس قدر زیادہ بچا سکیں ان کے حق میں اتنا ہی مفید ہوگا۔ اس مسئلے کی طرف سے غفلت برتنا یا اسے نظر انداز کرنا خواہ مخواہ خطرہ مول لینے کے مترادف ہے۔ اس سلسلے میں مشہور رسالے مائیکرو ویونیوز کے ایڈیٹر لوئی سلیسنگ کا کہنا ہے کہ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم احتیاط سے کام لینا شروع کر دیں۔ یہ احتیاط ہمیں بجلی کے نئے آلات نئی پاور لائنوں اور نئے مکانات کے ڈیزائن تیار کرتے وقت برتنی ہوگی۔ بجلی کے مقناطیسی دائرے سے بچنا نہ صرف ضروری ہے بلکہ اشد ضروری ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر 28930 میں چوہدری سلطان احمد سندھو ولد چوہدری احمد دین قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر ½58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 680/B سٹلائیٹ ٹاؤن گوجرانوالہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-11-91 میں وصیت کرتا ہوں ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) پلاٹ 10 مرلہ واقع نصرت آباد ربوہ مالیتی 13000/- روپے (2) نقد پندرہ سو امریکن ڈالر (3) موروثی زرعی زمین برقبہ 39 کنال 7 مرلہ کا 1/6 حصہ مالیتی 27222/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6475/- روپے ماہوار بصورت ملازمت اور مبلغ 1695/- روپے آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ سلطان احمد سندھو 680/B سٹلائیٹ ٹاؤن گوجرانوالہ۔ گواہ شد نمبر1۔ محمد افضل منیر وصیت نمبر 17959۔ گواہ شد نمبر2۔ جاوید اقبال انجم وصیت نمبر 26021۔

مسل نمبر 28931 میں ڈاکٹر رحمت اللہ ولد ڈاکٹر محمد عبداللہ قوم ککے زئی پیشہ ڈاکٹری عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالا P.O. خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-1-93 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) دکان مالیتی اندازاً دس ہزار روپے۔ (2) رہائشی مکان مالیتی 100000/- روپے۔ (3) نقد کیش 30 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت ڈاکٹری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ ڈاکٹر رحمت اللہ قلعہ کالروالا P.O. خاص ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد نمبر1۔ رانا وسیم احمد وصیت نمبر 25054۔ گواہ شد نمبر2۔ محمد احمد سیکرٹری مال قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ۔

اطلاعات واعلانات

ولادت

○ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محمد یوسف بٹ صاحب مربی سلسلہ میانوالی کو مورخہ 23 جون 93ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام "ایانہ احمد یوسف" عطا فرمایا ہے۔

○ مکرم منور علی شاہد صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 20 جون 93ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولود کا نام "مطہر احمد" عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم عبدالرشید فاروقی صاحب لاہور کا نواسہ اور مکرم احمد علی صاحب کا پوتا ہے۔

○ مکرم چوہدری محمد اکرم خان صاحب اسلام آباد کو خدا تعالیٰ نے مورخہ 21 فروری 93ء کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت "محمد عرفان" عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ڈاکٹر محمد انور خان صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ جڑانوالہ کا پوتا اور مکرم شیخ عبدالقدیر صاحب فیصل آباد کا نواسہ ہے۔

احباب ان سب کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کریں۔

درخواست دعا

○ اکرام اللہ بھٹی صاحب متعلم جامعہ احمدیہ بخار کی وجہ سے بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔

○ مکرم ناصر احمد صاحب دارالشکر ربوہ بعارضہ یرقان بیمار ہیں۔

○ سلطان احمد محمود صاحب (دارالعلوم غربی) ربوہ گردوں میں تکلیف کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

○ مکرم محمد احمد اعوان (مینیجر اعوان فلائنگ کوچ) ربوہ کا سرگودھا سے ربوہ آتے ہوئے ایکسیڈنٹ ہوگیا ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں انکی ٹانگ کا اپریشن ہوا ہے۔

○ مکرم محمد ابراہیم حنیف صاحب دارالعلوم غربی ربوہ کی بچی مسرت سکینہ چک چٹھہ معدے کی تکلیف اور کمر کی ہڈی میں کینسر سے بہت علیل ہے۔

○ محترمہ امتیاز بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد صاحب شکور پارک ربوہ بعارضہ ٹائیفائیڈ بخار شدید بیمار ہیں اور ان پر کئی دنوں سے بے ہوشی طاری ہے۔ الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں۔

○ مکرم محمد اکبر فانی صاحب نمائندہ جنگ ربوہ عرق النساء کی شدید تکلیف سے بیمار ہیں بستر سے ہلنا جلنا بھی دوبھر ہے۔

احباب ان سب کی کامل شفایابی کیلئے دعا کریں۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم خواجہ محمد شریف صاحب (دارالفضل ربوہ) بقضائے الٰہی مورخہ 26 جون 93ء کو وفات پا گئے۔ اگلے روز بعد عصر بیت المہدی گولبازار میں مکرم صوبیدار ریٹائرڈ صلاح الدین صاحب نے جنازہ پڑھایا۔ آپ موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

احباب ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

اعلان

○ مصباح جون 93ء میں صفحہ 48 پر محترمہ امۃ اللطیف صاحبہ اہلیہ محترم نور الدین صاحب چنیوٹ کی بیٹی کا نام غلط چھپ گیا ہے۔ صفیہ نسیم کی بجائے فوزیہ لکھا گیا ہے۔ درستگی کر لیں۔

- ادارہ مصباح ربوہ۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم طارق محمود صاحب بابت ترکہ مکرم دوست محمد صاحب)

مکرم طارق محمود صاحب ابن مکرم دوست محمد صاحب مکان نمبر 43/4 محلہ دارالعلوم جنوبی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ اُن کے والد محترم بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ لہذا اُن کا مکان نمبر 43/4 اور پلاٹ 42/5 (ہر دو محلہ دارالعلوم جنوبی ربوہ میں واقع ہیں) میرے نام منتقل کر دیئے جائیں۔ دیگر ورثاء کو اس انتقال پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ ورثاء کی تفصیل

باقی صفحہ 8 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: ۳ر جولائی۔ گرمی کی شدت میں اضافہ ہو رہا ہے۔

○ منگل ۲۹ر جون کو پارلیمنٹ (قومی اسمبلی اور سینٹ) کے مشترکہ اجلاس میں آئین کی دفعہ ۲۳۴ کے تحت جو قرارداد اکثریت رائے سے منظور کی گئی تھی۔ اس پر عمل درآمد کے لئے وفاقی حکومت نے سپریم کورٹ میں جانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس ضمن میں ایک ریفرنس تیار کر کے صدر کو بھجوا دیا گیا ہے۔ جو اسے قومی اسمبلی کے چیف جسٹس کو ارسال کریں گے۔ اس قرارداد کے مطابق پنجاب کی حکمرانی مرکز نے براہ راست اپنے ہاتھ میں لے لی تھی۔ اور سابق گورنر میاں اظہر کو ایڈمنسٹریٹر مقرر کر کے ان کو صوبے کا چارج سنبھالنے کی ہدایت کی تھی۔ گورنر پنجاب اور وزیر اعلیٰ کو برطرف کر دیا گیا تھا صدر نے وفاقی پارلیمنٹ کی اس قرارداد کو نفاذ کے لئے نہیں بھجوایا۔ اس پر ایک حکم نامہ صدر کی طرف منسوب کر کے حکومت پنجاب کے نام بھجوایا گیا۔ جسے جعلی قرار دیا گیا اور صدر نے ایسے حکم نامے سے انکار کیا۔

○ بتایا گیا ہے کہ وفاقی حکومت نے وزیر اعلیٰ ہاؤس پر قبضہ کرنے کے لئے رینجرز کو بھجوایا تھا مگر پنجاب پولیس سے تصادم کے خطرہ کے پیش نظر واپس بلوالیا۔

○ وفاقی حکومت نے پنجاب کے چیف سیکرٹری اور آئی جی کو معطل کر کے انہیں پنجاب سے واپس بلا لیا۔ اور حکم دیا کہ ان افسران کے کسی حکم پر عمل نہ کیا جائے۔ لیکن یہ کوشش کامیاب نہ ہوئی۔

○ پنجاب کی حکومت نے وفاقی حکومت کے ان اقدامات کو قبول کرنے سے انکار کر دیا اور پارلیمنٹ کی قرارداد کو منظور نہ کیا۔

○ پنجاب کے وزیر اعلیٰ مسٹر منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ نواز شریف نے اقتدار بچانے کے لئے رہا سہا ڈھانچہ تباہ کرنے کی کوشش کی انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کی جعلسازی نے عالمی برادری میں پاکستان کی ساکھ کو مجروح کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ تمام سرکاری افسر قابل ستائش ہیں جنہوں نے جعلسازی کو مسترد کر کے پنجاب پر قبضے کی غیر آئینی کوشش کو ناکام بنا دیا ہے۔

○ پیر صاحب پگاڑا نے کہا ہے کہ پورا محرم باقی ہے۔ مجالس بھی ہوں گی اور ماتم بھی ہوگا۔" انہوں نے کہا کہ سیاسی صورت حال تبدیل ہو رہی ہے۔ موجودہ خطرناک صورت حال کی انتہا کیا ہوگی اس کا جواب ملنے میں دیر نہیں لگے گی۔

○ فوج نے حکمرانوں کو مشورہ دیا ہے کہ سیاسی بحران میں فریقین فوری اور فیصلہ کن اقدام کریں۔ بحران کے بعض پہلوؤں کو فوجی حلقوں نے شرمناک قرار دیا۔ فوجی ماہرین نے کہا ہے کہ فوج کی غیر جانبدارانہ پالیسی سے کسی فریق کو فائدہ اٹھانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

○ باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ ملک کی اعلیٰ فوجی قیادت نے عام انتخابات کو ملک کے سنگین ترین موجودہ سیاسی بحران کا واحد حل قرار دیا ہے۔ اور حکومت کو تجویز پیش کی کہ قومی و صوبائی اسمبلیاں توڑ کر نگران وزیر اعظم گورنروں اور وزرائے اعلیٰ کی نگرانی میں فوری طور پر درمیانی مدت کے انتخابات کروائے جائیں چیف آف آرمی سٹاف جنرل عبدالوحید نے وزیر اعظم سے دو گھنٹہ طویل ملاقات کی اور انہیں فوج کی اعلیٰ قیادت کی طرف سے طے کئے گئے فارمولے سے آگاہ کر دیا۔ اور کہا کہ موجودہ حالات کی سنگینی کا تقاضا ہے کہ اس فارمولے پر سنجیدگی سے عمل کیا جائے۔ باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ وزیر اعظم نے اس پر کسی منفی ردعمل کا اظہار نہیں کیا البتہ اپنے مشیروں سے صلاح مشورہ کے بعد جواب دینے کا وعدہ کیا ہے۔

○ حالات کی سنگینی کے پیش نظر ۳ر جولائی ۱۹۹۳ء کو منعقد ہونے والا فوجی کور کمانڈروں کا اجلاس ۲ر جولائی (یوم عاشورہ) کو ہی بلا لیا گیا فوجی قیادت نے کہا کہ وہ صورتحال میں کسی مداخلت کے حق میں نہیں ہیں لیکن اسے جوں کا توں بھی نہیں رکھا جا سکتا۔

○ وفاقی کابینہ کے ایک ہنگامی اجلاس میں صدر مملکت کے رویہ پر نکتہ چینی کی گئی ہے۔ تاہم احتیاط کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اجلاس میں پنجاب حکومت کی اشتعال انگیزیوں پر شدید ردعمل ظاہر کیا گیا کابینہ کے اجلاس کے دوران صدر سے مفاہمت کے حق میں دلائل دینے والے اراکین کابینہ کو سخت مایوسی اٹھانا پڑی۔

○ وفاقی وزیر داخلہ چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت نے پنجاب میں فوج یا رینجرز تعینات کرنے کا حکم جاری نہیں کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مسٹر منظور احمد وٹو نے فوج کو سیاست میں گھسیٹنے کی کوشش کی ہے۔

○ پارلیمنٹ کی قرارداد کے خلاف متعدد سیاسی جماعتوں نے جلوس نکالنے کا فیصلہ کیا ہے۔

○ امریکہ اور برطانیہ سمیت متعدد ممالک نے پاکستان میں سیاسی عدم استحکام پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ان ممالک کے سفارتکاروں نے اپنے ملکوں کو صورتحال سے آگاہ کر دیا ہے۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ سندھ کی حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ میں ناکام ہو چکی ہے۔ انہوں نے کوٹری میں بم کے دھماکے میں ہلاک ہونے والوں کے خاندانوں سے اظہار افسوس کیا۔

○ بی بی سی نے کہا ہے کہ نواز شریف حکومت تازہ انتخابات پر آمادہ نظر آ رہی ہے۔ فوج بھی نئے انتخابات کی حمایت کر رہی ہے۔

○ پنجاب اسمبلی کو بحالی کے چار منٹ بعد دوبارہ توڑے جانے کے حکم کے خلاف مسٹر پرویز الٰہی ہائی کورٹ میں چیلنج کریں گے۔

○ سابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل مرزا اسلم بیگ نے صدارتی انتخاب میں حصہ لینے کی مہم شروع کر دی ہے۔

بقیہ: ص

یہ ہے۔

۱۔	محترمہ زینب بی بی صاحبہ	بیوہ
۲۔	" ارشاد بیگم صاحبہ	بیٹی
۳۔	" مطلوب بیگم صاحبہ	"
۴۔	" مختار بیگم صاحبہ	"
۵۔	" صادقہ پروین صاحبہ	"
۶۔	مکرم طارق محمود صاحب	بیٹا

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس ۳۰ یوم کے اندر دارالقضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

جرمن ہومیوپیتھک ادویات

مدر ٹینکچرز، پوٹنسیاں اور بائیو کیمک کی تمام ادویات خالی شیشیوں کے علاوہ اور ہر قسم کی ٹکیاں اور گولیاں بھی دستیاب ہیں۔

شوگر آف ملک اور پاکستانی ادویات بھی دستیاب ہیں۔

کیور ہومیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ

گول بازار۔ ربوہ پاکستان۔ فون آفس 771 کلینک 606

خدام کیلئے سنہری موقع

۱۔ آفس کلرک۔ عمر ۲۵ تا ۳۵ سال۔ ۲۔ گھریلو ملازم۔ عمر ۴۵ تا ۵۵ سال۔ ۳۔ ربڑ کا کام سیکھنے والے لڑکے دوران ٹریننگ ۸۰۰/- روپے ماہوار

رابطہ برائے پتہ: میاں بھائی گلی نمبر ۵ نزد الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب الدین جیجانی روڈ لاہور فون: ۲۷۰۹۳۶، ۲۷۱۷۷۹، ۲۷۴۷۴۷

پتہ

اکسیر موٹاپا ۲۵/- | ہمدرد نسواں (حبوب اٹھرا) ۱۵/- | دوائی فضل الٰہی برائے اولاد نرینہ ۱۵۰/- | زد جام عشق ۱۲۰/- ۴۸۰/- | اکسیر لیکوریا (کیپسول) ۳۰/- | کلین اپ چہرہ کے غیر ضروری بالوں کیلئے ۱۵/- | سفوف اکسیر شوگر ۲۵/- | جدید دواخانہ خدمت خلق گولبازار۔ ربوہ